گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 15 جولائی 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

سرگودھا: تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*828: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال نہیں جو کہ عوام کی بنیادی ضرورت ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مالی سال 19-2018 میں ان تحصیلوں میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 8 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں، تحصیل لیول پر انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال نہیں ہے۔ تاہم تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں ایک کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر کی اسامی منظور ہے جو کہ خالی ہے، جیسے ہی اہل اُمیدوار دستیاب ہو گا تعینات کر دیا جائے گا۔

(ب)ان تحصیلوں میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال کا کوئی منصوبہ نہ ہے تاہم ڈسٹرکٹ کی سطح پر ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال کا منصوبہ زیر تعمیر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

سرگودھا: پی پی 81 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*1197: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 81 ضلع سرگودھا میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل بتائیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(د) ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کون کونسی طبی مشینری ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کی گوندل ڈسپنسری کو آر ایچ سی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل شاہ پور میں 13 بی ایچ یوز اور 01 آر ایچ سی، 01 سول ڈسپنسری اور 02 گورنمنٹ رورل ڈسپنسریز ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 18-2017 میں -/Rs.1,15,55,000 (ایک کروڑ، پندرہ لاکھ، پچپن ہزار روپے) اور 19-2018 میں -/Rs.10,50,000 (دس لاکھ، پچاس ہزار روپے) کی گرانٹ بذریعہ ہیلتھ کونسل جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

نوٹ:۔ سال 18-2017 کے فنڈز مالی سال 19-2018 میں بھی خرچ ہوتے رہے اور بعد میں مالی سال 19-2018 کے فنڈز جاری ہوئے۔

(د) بی ایچ یوز میں دستیاب مشینری ویٹ مشین، سکر مشین، ڈیلیوری ٹیبل، ڈیلیوری لائٹ، آکسیجن سلنڈر، آئی ایل آر فریزر، بے بی وارمر، فیٹل ہارٹ ڈٹکٹر۔

آر ایچ سی میں دستیاب مشینری الٹرا ساؤنڈ مشین، ایکسرے مشین، مائیکروسکوپ، گلوکو میٹر، ویٹ مشین، سکر مشین، ڈیلیوری ٹیبل، ڈیلیوری لائٹ، آکسیجن سلنڈر، آئی ایل آر فریزر، بے بی وارمر، فیٹل ہارٹ ڈٹکٹر۔

(ہ) حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ گوندل ڈسپنسری کو آر ایچ سی کا درجہ دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ حکومت پنجاب نے ڈسپنسری سے بی۔

ایچ۔یو یا آر۔ایچ۔سی میں اپ گریڈیشن کے لیے فروری 2016 سے جون 2019 تک پابندی لگا رکھی ہے۔(نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

ٹی ایچ کیو پسرور میں سرجن کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1283: رانا محمد افضل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو پسرور ضلع سیالکوٹ کی نئی بلڈنگ کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو پسرور میں سرجن نہ ہے جس کی وجہ سے معمولی آپریشن کیلئے لوگوں کو ڈی ایچ کیو یا لاہور جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس ہسپتال میں سرجن ڈاکٹر کے تقرر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پسرور کی نئی بلڈنگ کی تعمیر اور مشینری کی فراہمی کے لئے کل 136.656 ملین روپے منظور ہوئے تھے ان میں سے بلڈنگ کی تعمیر پر 109.641 ملین روپے رکھے گئے۔ان میں سے بلڈنگ کی تعمیر پر 104.784 ملین روپے مئی 2019 تک خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب)THQ ہسپتال پسرور میں سرجن ڈاکٹر ولید انجم تعینات ہے اور لوگوں کو سرجری کی سہولیات ہسپتال میں مہیا کی جارہی ہیں۔

(ج)اوپر تفصیل بیان کردی گئی ہے۔

تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے تدارک کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1450: چودھری اشرف علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت صوبہ میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے تدارک کیلئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(ب) حکومت نے صوبہ کے کن کن ہسپتالوں میں کتنے مریضوں کو سال 18-2017 اور سال 19-2018 میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے فری علاج کی سہولت فراہم کی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس کے علاج کے لئے بنیادی شرط مریض کے خون کا PCR ٹیسٹ کیا جائے اگر درست ہے تو حکومت صوبہ کے کن کن ہسپتالوں میں PCR کے ٹیسٹ کی سہولت کیلئے مطلوبہ مشینری اور دیگر سازوسامان مہیا کرچکی ہے؟

(د) حکومتی اقدامات کی بدولت ہیپاٹائٹس کا مرض کنٹرول کرنے میں کہاں تک کامیابی حاصل ہوئی ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت پنجاب کی ہدایات پر وزیر صحت پنجاب کی قیادت میں ہیپاٹائٹس جیسے موذی مرض کے علاج معالجہ اور روک تھام کے لئے ایک جامع اور پائیدار حکمت عملی زیر عمل ہے جو کہ ٹھوس اور منظم اقدامات پر مشتمل ہے۔

اس حکمت عملی کے تحت تین مرکزی شراکت دار، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ(P&SHD)، پی کے ایل آئی (PKLI)اور سپشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن(SH&ME)شامل ہیں۔جو کہ ہیپاٹائٹس کی روک تھام کے لئے اقدامات کر رہے ہیں۔

اس ضمن میں پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہیپاٹائٹس کلینکس ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کی سطح پر قائم کئے گئے ہیں جہاں پر ہر آنے والے مریض کی سکریننگ، ویکسینیشن اور علاج معالجہ کی سہولیات بلامعاوضہ مہیا کی جارہی ہیں۔ صوبہ بھر میں ایسے 116ہیپاٹائٹس کلینکس کام کر رہے ہیں۔علاوہ ازیں 23ہیپاٹائٹس کلینکس پی کے ایل آئی(PKLI)

کے تحت قائم کئے ہیں جبکہ سپشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت تمام بڑے ٹیچنگ ہسپتالوں کے اندر بھی ہیپاٹائٹس یونٹ قائم کر دیئے گئے ہیں جہاں پر ماہر پروفیسر ز صاحبان کی زیر نگرانی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے صوبہ بھر میں 20 ضلعی اور 96 تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں میں سال 18-2017 میں ہیپاٹائٹس "بی" کے 8176 اور ہیپاٹائٹس "سی" کے 89616 مریضوں کا مکمل علاج کیا گیا۔ جبکہ سال 19-2018 میں ہیپاٹائٹس "بی" 3028 اور ہیپاٹائٹس "سی" کے 69025 مریض علاج معالجے سے مستفید ہوئے۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ ہیپاٹائٹس کی تشخیص کے لئے بہترین طریقہ خون کا PCR ٹیسٹ ہے۔ اس سلسلے میں ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے صوبائی دارلحکومت میں ایک مرکزی لیبارٹری قائم کی ہے جس میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کے PCR ٹیسٹ بالکل مفت کئے جاتے ہیں۔ صوبہ بھر میں قائم ہیپاٹائٹس کلینکس سے خون کے نمونوں کو PCR ٹیسٹ کے لئے لیبارٹری تک بروقت پہچانے کا بہترین انتظام موجود ہے۔

(د) ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام (HCP) کی جانب سے کئے گئے اقدامات کی بدولت اب تک 8,75,000 سے زائد مریضوں کو رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر 6,69,000 سے زائد مریضوں کی سکریننگ کی گئی ہے۔ جن میں سے 2,41,000 سے زائد مریضوں کا PCR ٹیسٹ

کیا گیا اور اسکے نتیجے کی بنیاد پر 1,70,000 سے زائد مریضوں کو ہیپاٹائٹس کے علاج کے لئے ادویات مہیا کی جا چکی ہیں۔

اس کے علاوہ تقریباً 6,00,000 سے زائد افراد کو ہیپاٹائٹس "بی" کی ویکسین لگائی جا چکی ہے جبکہ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کی جانب سے تمام 36 اضلاع میں پندرہ لاکھ Birth Dose بھی فراہم کی گئی ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق اگر پنجاب میں سالانہ بنیادوں پر تقریباً 8,12,000 ہپاٹائٹس "سی" کے مریضوں کو علاج مہیا کر دیا جائے تو عالمی پائیدار ترقی کے ایجنڈے کے مقرر کردہ ہیپاٹائٹس اہداف کو پورا کیا جا سکتا ہے اور اس وقت پنجاب ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام اس سالانہ معیار کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔

لہذا حکومت کی کاوشوں اور عزم مصمم کی بدولت 2030 کے اہداف پر پورا اترنے کی بجا طور پر امید کی جا سکتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)</u>

بہاولنگر: پی پی 240 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*1454: جناب محمد جمیل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 240 بہاولنگر میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سی ہیں؟

(ب) ان تمام میں کتنے ڈاکٹر اور عملہ تعینات ہے، کتنی اسامیاں خالی ہیں، تو خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 240 بہاولنگر میں 13 بی ایچ یوز اور 03 آر ایچ سیز ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

بی۔ ایچ۔ یوز:۔

1۔BHU مہتہ جھیڈو،
2۔BHU جھیڈواں،
3۔BHU مہار شریف،
4۔BHU ماڑی شوق شاہ،
5۔ BHU 3/G،
6۔BHU 20/G،
7۔BHU نور سر
8۔BHU جنڈوالہ،
9۔BHU پنجکوس،
10۔BHU کھیترانوالہ،
11۔BHU صادق نگر،
12۔BHU محب علی،
13۔BHU قاسمکا،

آر ایچ سیز:۔

1۔RHC شہر فرید 2۔RHC 6/G 3۔RHC مدرسہ

(ب) ان تمام سینٹرز میں ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

تعینات ڈاکٹرز: 25 خالی اسامیاں: 0

ان تمام سینٹرز میں عملہ کی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہیں:۔

تعینات عملہ:272خالی اسامیاں:30

سکیل5 تا15تک پنجاب بھر کی2500خالی اسامیوں کی سمری منظور ہونے کے بعد ان کی ریکوزیشن NTSکو بھجوادی گئی ہے جن پر جلد ہی تقرری کرلی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12جولائی2019)

رحیم یار خان: پی پی266میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1519:جناب ممتاز علی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی266رحیم یار خان میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سی کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج)ان ہسپتالوں میں کون کون سی سہولیات دستیاب ہیں، تفصیل آگاہ کریں؟

(د)ان ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا نیز مسنگ فسلیٹیز کو کب تک فراہم کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 11فروری2019 تاریخ ترسیل20اپریل2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں سات بی۔ایچ۔یوز اور دو آر۔ایچ سیز کام کر رہے ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بی۔ایچ۔یوز :

1۔بی۔ایچ۔یوز بندور عباسیاں، یونین کونسل ڈھنڈی،

2۔بی۔ایچ۔یوز کوٹ سبزل، یونین کونسل موہب شاہ،

3۔بی۔ایچ۔یوز چک نمبر 264/P، یونین کونسل 264/P،

4۔بی۔ایچ۔یوز چک نمبر 206/P، یونین کونسل چک نمبر 264/P،

5۔بی۔ایچ۔یوز ماچھکا، یونین کونسل ماچھکا،

6۔بی۔ایچ۔یوز کوٹ سنجر خان، یونین کونسل سنجر خان،

7۔بی۔ایچ۔یوز چک نمبر 39/ NP، یونین کونسل موہب شاہ،

آر ایچ سیز :

1۔ چک نمبر 173/P، یونین کونسل چک نمبر 173/P،

2۔ چک نواز آباد، یونین کونسل نواز آباد،

(ب)ان تمام بنیادی مراکز صحت میں صرف کمپیوٹر آپریٹرز کی 07 اسامیاں خالی ہیں اس کے علاوہ بی۔ایچ۔یوز سنجر خان اور کوٹ سبزل کے علاوہ تمام پانچ بی۔ایچ۔یوز پر سینٹری انسپکٹر کی 05 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) بی۔ ایچ۔ یوز کوٹ سبزل، بندو رعباسیاں، 264 اور 206 پر 24 گھنٹے ڈلیوری کی سہولت موجود ہے اس کے علاوہ دوسرے بی ایچ یوز پر صبح سے 2:30 دوپہر معمول کی OPD میں معمولی بیماریوں کی تشخیص اور علاج مہیا کیا جاتا ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹرز نواز آباد اور 173 / P پر 24 گھنٹے ایمرجنسی اور فری ڈلیوری کی سہولیات موجود ہیں۔ میڈیکو لیگل کی سہولت دستیاب ہے علاوہ ازیں صبح 8 سے 2 بجے دوپہر تک آؤٹ ڈور اور ان ڈور کی سہولیات دیہی عوام الناس کو دی جاتی ہیں۔ حلقہ کے تمام ہسپتالوں میں ویکسینیشن کی فری سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ان خالی اسامیوں اور مسنگ فیسلیٹیز کو جلد از جلد فِل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

اوکاڑہ: آر ایچ سی بصیر پور کی ناگفتہ بہ صورتحال سے متعلقہ تفصیلات

*1561: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آر ایچ سی بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی چار دیواری اور مین گیٹ گر چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں صحت کی بنیادی سہولتیں میسر نہ ہیں نیز کون کون سی مشینری اور کون کونسی ادویات اس میں دستیاب ہیں؟

(ج) جنوری 2018 سے فروری 2019 تک کتنے مریضوں کو آر ایچ سی میں چیک کیا گیا ان کو کون کون سی ادویات مہیا کی گئیں کتنے ڈلیوری کیسز ہوئے نیز کیا مذکورہ RHC میں ECG کی سہولت موجود ہے تو کتنے ECG ٹیکنیشن مرد ہیں اور کتنی خواتین ہیں؟

(د) سال 19-2018 میں مذکورہ RHC کو کتنا بجٹ کس کس مد میں فراہم کیا گیا کتنی ادویات فراہم کی گئیں اس وقت مذکورہ ہسپتال میں کتنا سٹاف موجود ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، تعینات سٹاف کی تفصیل نام اور عہدہ وائز فراہم فرمائیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ آر ایچ سی کی چار دیواری و مین گیٹ کی تعمیر و مرمت کرنے اور مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کی چار دیواری ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے لیکن مین گیٹ بالکل ٹھیک ہے۔

(ب) درست نہیں ہے۔ دوسرے RHC کی طرح RHC بصیر پور میں بھی تمام بنیادی سہولتیں میسر ہیں۔ ان سہولیات میں ایکسرے، ECG، لیبارٹری ٹیسٹ، الٹرا ساؤنڈ، ڈینٹل سیکشن، آپریشن تھیٹر، لیبر روم، EPI، MLC روم موجود ہیں اور ان سے متعلقہ تمام

مشینری بھی دستیاب ہے۔اسی طرح تمام ضروری ادویات بھی موجود ہیں جن سے عوام صحت،علاج معالجہ کی تمام سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔

(ج) جنوری 2018 سے فروری 2019 تک 79212 مریضوں کو آر ایچ سی بصیر پور میں چیک کیا گیا اور اور 1715 ڈلیوری کیسز ہوئے۔مرض سے متعلقہ مریضوں کو تمام ادویات فراہم کی گئیں۔

جی ہاں RHC بصیر پور میں ECG کی سہولت موجود ہے۔ECG ٹیکنیشن کی اسامی کسی بھی RHC پر موجود نہیں ہوتی۔لیکن آن ڈیوٹی ڈاکٹرز ECG کو آپریٹ کرتے ہیں۔

(د) سال 19-2018 میں مذکورہ RHC کو کتنا بجٹ کس کس مد میں فراہم کیا گیا کتنی ادویات فراہم کی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Budget 2018-19

:Rs.15047908 Salary budget

Telephone: Rs.65877

Electricity: Rs. 267911

POL: Rs.295225

Stationery: Rs. 49902

Printing: Rs. 149701

Uniforms: Rs. 49980

Medicine: Rs. 395019

General Store: Rs. 323326

X-Ray films: Rs. 184620

Leave encashment: Rs. 205680

Bedding Clothing: Rs. 49850

Repair of Furniture: Rs. 39800

Repair of Machinery and Equipments: Rs. 59500

Total Budget = Rs. 1,71,84,299/- مذکورہ

ہسپتال میں کل اسامیاں 50 ہیں جن میں 40 اسامیاں پُر ہیں اور 10 اسامیاں خالی ہیں۔ تعینات سٹاف (بمعہ نام اور عہدہ) کی تفصیلاً لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے دیہی مراکز صحت کی تعمیر و مرمت اور بہتری کے لئے Strengthening of Rural Health Centers (Phase-I) کے نام سے ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں شامل کی ہے۔ اس سکیم کی (Estimated Cost) تقریباً 15 سو ملین روپے ہے اور مالی سال 20-2019 میں پنجاب کے دیہی مراکز صحت کی بہتری اور تعمیر و مرمت کے لئے 250 ملین روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی بھرپور کوشش ہو گی

کہ دیہی مرکز صحت بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بھی ابتدائی مرحلہ میں شامل کرکے اسکی تعمیر و مرمت کی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

رحیم یار خان میں بنیادی مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

*1572: جناب ممتاز علی: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل کتنے بنیادی مراکز صحت ہیں؟

(ب) ضلع ہذا کی کون کونسی یو سیز میں بنیادی مراکز صحت کی سہولت سے محروم ہیں؟

(ج) کیا ضلع ہذا کی آبادی کے مطابق بنیادی مراکز صحت قائم کیے گئے ہیں؟

(د) کتنے بنیادی مراکز صحت ایسے ہیں جن میں ڈاکٹرز تعینات نہ ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع رحیم یار خان میں 104 بنیادی مراکز صحت ہیں۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پرانی رورل یونین کونسلز کی حدبندی کے مطابق تمام یو سیز میں بنیادی مراکز صحت موجود ہیں۔

(ج) حکومت کی مروجہ پالیسی کے مطابق یونین کونسل میں ایک بنیادی مرکز صحت قائم کیا جاتا ہے۔ ضلع رحیم یار خان کی تمام پرانی کونسلز میں بنیادی مراکز صحت موجود ہیں جو کہ اس ضلع کے عوام کو طبی سہولیات مہیا کررہے ہیں۔ تاہم حکومت پنجاب نے نئے بنیادی مراکز صحت کی تعمیر پر پابندی عائد کررکھی ہے جس کی وجہ سے پورے پنجاب میں نئے بنیادی مراکز صحت نہیں بنائے جارہے ہیں۔ حکومت پنجاب نے نیا انفراسٹرکچر بنانے کی بجائے موجودہ طبی اداروں کی

مرمت، بحالی اور دیگر مشینری کی دستیابی کا ایک جامع پروگرام بنایا ہے تاکہ موجودہ اداروں کی کارکردگی اور بہتر سہولیات کی وجہ سے عوام زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

(د) ضلع کے تمام مراکز صحت میں ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

شیخوپورہ: پی پی 139 میں طبی سہولیات کے مراکز کی تعداد اور ان کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*1582: میاں جلیل احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 139 شیخوپورہ میں طبی سہولیات کے کتنے سرکاری مراکز ہیں؟

(ب) ان مراکز میں میڈیکل و پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد کیا ہے؟

(ج) ان مراکز کے انچارج ڈاکٹرز اور ان مراکز کی کارکردگی جانچنے کے لیے محکمہ صحت کیا میکنزم بروئے کار لا رہا ہے کیا ان مراکز صحت کی کارکردگی اطمینان بخش ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 139 میں ایک THQ ہسپتال، 09 بنیادی مراکزِ صحت، 01 سول ڈسپنسری، 01 رورل ڈسپنسری اور MCH 01 سنٹر ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مراکز میں میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد درج ذیل ہے

	Sanctioned	Filled	Vacant
THQ Hospital Sharqpur	86	65	21
BHUs	63	47	16
Civil Dispensary	04	02	02
Rural Dispensary & MCH Center01	04	03	01

(ج) اس بابت گزارش ہے کہ ملازمین کی 100% حاضری یقینی بنانے کے لئے سرکاری مراکز پر حکومتِ پنجاب کی طرف سے بائیومیٹرک مشینیں نصب کی گئی ہیں۔ مزید براں ضلعی لیول پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی، شیخوپورہ کے آفیسران طبی مراکز کی کارکردگی جانچنے اور مزید بہتر بنانے کے لیے طبی مراکز کا دورہ کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام Health Facilities کے انچارجز کی ماہانہ میٹنگ کی جاتی ہیں اور میٹنگ کے دوران ان کی کارکردگی کو evaluate کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

لاہور شہر کی آبادیوں میں چلنے والے میڈیکل سٹورز کا ریکارڈ اور زائد المیعاد ادویات کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1590: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور کی آبادیوں میں چلنے والے میڈیکل سٹورز کا کیا محکمہ کے پاس کوئی ریکارڈ ہے؟

(ب) کیا محکمہ چھوٹے چھوٹے میڈیکل سٹورز پر فروخت ہونے والی ادویات کی بعد از میعاد فروخت پر کوئی کارروائی کرتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ نے چھوٹے میڈیکل سٹورز پر اضافی قیمت میں ادویات فروخت کی روک تھام کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں تو تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومتِ پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے جولائی 2018 میں بوگس و جعلی ڈرگ سیل لائسنس کے سدِباب کے لیے

Computerized Drug Sale License (کمپیوٹرائزڈ ڈرگ سیل لائسنس) کا اجرا کیا ہے۔ جس کے لیے حکومتِ پنجاب محکمہ صحت نے ترقیاتی سکیم کے تحت چیف ڈرگ کنٹرولر آفس کی تعمیرِ نو کی ہے۔ اس وقت پورے پنجاب میں میڈیکل سٹورز / فارمیسیز، ہول سیل کا ریکارڈ computerized ہو چکا ہے۔

حکومتِ پنجاب محکمہ صحت کے پاس پورے پنجاب کے تمام میڈیکل سٹورز / فارمیسیز کا ریکارڈ موجود ہے۔ شہر لاہور میں اس وقت مجموعی طور پر 4754 ادویات کے پوائنٹ آف سیل ہیں جن میں سے 2343 میڈیکل سٹورز، 1552 فارمیسیز، 762 ڈسٹری بیوٹرز اور 97 ہول سیلرز ہیں۔

(ب) حکومتِ پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ عوام کو اچھی صحت کی سہولیات اور معیاری ادویات فراہم کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں، پنجاب ڈرگ رولز2007اور ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت میڈیکل سٹورز / فارمیسیز پر زائد المعیاد اور غیر معیاری ادویات فروخت کرنا جرم ہے اور جو ایسے جرم میں ملوث پایا جائے تو متعلقہ ڈرگ انسپکٹر ایسے بندے کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

حکومتِ پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے اپنے ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ جہاں کہیں میڈیکل سٹورز / فارمیسیز پر ناقص اور زائد المعیاد ادویات کی فروخت کی شکایات موصول ہوں تو اس کے خلاف کاروائی کرے اور اس کی رپورٹ متعلقہ ادارے کو بھی بھیجے۔

حکومتِ پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تعینات ڈرگ انسپکٹرز وقتاً فوقتاً اپنے علاقے میں موجود میڈیکل سٹورز / فارمیسیز پر موجود ادویات کی ایکسپائری ڈیٹ چیک کرتے ہیں اور اگر کوئی میڈیکل سٹورز / فارمیسیز زائد المعیاد ادویات، نشہ آور اور ممنوعہ ادویات کی فروخت میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف ڈرگ ایکٹ1976 کے تحت قانونی کاروائی کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان ادویات کے نمونے تجزیے کے لیےDTL(ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری) بھیجتے ہیں اور اگرDTLرپورٹ کے مطابق یہ ادویات غیر معیاری ہوں تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہیں۔ گزشتہ سال 2018میں حکومتِ پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ضلع و تحصیل کی سطح پر تعینات کیے ہوئے ڈرگ انسپکٹرز نے40556میڈیکل سٹورز / فارمیسیز کا معائنہ کیا اور303زائد میعاد ادویات کے کیسز متعلقہ ڈسٹرکٹ کوالٹی بورڈ کو جمع کروائے جن کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال2019میں اب تک ڈرگ انسپکٹرز نے11447میڈیکل سٹورز کا معائنہ کیا اور84 زائد میعاد ادویات کے کیسز متعلقہ ڈسٹرکٹ کوالٹی بورڈ کو جمع کروائے ہیں۔

(ج) حکومتِ پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پنجاب میں تعینات تمام ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ ڈرگ مارکیٹ پر نظر رکھیں اور جہاں کہیں میڈیکل سٹورز، ڈسٹری بیوٹرز یا کمپنی غیر قانونی طریقے سے ادویات کی خود ساختہ یا سٹیکر کے ذریعے لگائی گئی قیمت وصول کرے تو اس کے خلافDrug Act 1976کے قوانین کے مطابق قانونی کارروائی کریں۔

حکومتِ پنجاب کے ڈرگ انسپکٹرز نے سال2019میں ادویات کی اضافی قیمت کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے"157" کیسز صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کو جمع کروائے ہیں۔ صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ قانونی کارروائی کرتے

ہوئے یہ کیسز متعلقہ ڈرگ کورٹ بھجوائے گی، جن کو DRAP ACT 2012 کے شیڈول "2" کے مطابق متعلقہ میڈیکل سٹور / مینوفیکچر کو سزا دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

لاہور آبادیوں میں کھولے جانے والے زچہ بچہ سنٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*1593: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں تقریباً ہر آبادی میں میٹرنٹی کلینک اور زچہ بچہ سنٹر کھلے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گھروں میں چلنے والے میٹرنٹی سنٹرز زیادہ تر غیر قانونی ہیں؟

(ج) کیا محکمہ اس معاملے میں کوئی کارروائی کرتا ہے نیز مستقل میں ان کے سدباب کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں تقریباً ہر آبادی میں میٹرنٹی کلینک اور زچہ بچہ سنٹر کھلے ہوئے ہیں۔

(ب) تمام سینٹرز غیر قانونی نہیں ہیں، ان میں اکثر قانونی دائرہ اختیار میں رہ کر کام کرتے ہیں۔ جہاں پر موجود میڈیکل و پیرامیڈیکل سٹاف اپنی ذمہ داریاں سرانجام دیتا ہے۔

(ج) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن مستقل بنیادوں پر ان کلینکوں، زچہ بچہ سینٹروں، میٹرنٹی ہوم وغیرہ کی انسپیکشن میں مصروف رہتا ہے۔ غیر قانونی میٹرنٹی ہوم / سینٹرز کی جانچ پڑتال پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی فیلڈ ٹیم کرتی ہیں، جن کو موقع پر سیل کر دیا جاتا ہے۔ جس میں میٹرنٹی کلینک، زچہ بچہ سنٹر، شفاخانہ جات، ہومیوپیتھک کلینک وغیرہ شامل ہیں۔ جبکہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ان میٹرنٹی ہوم / زچہ بچہ سنٹر وغیرہ کی روزانہ کی بنیاد پر متعلقہ زون ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسران قانونی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ تھانوں کے تعاون سے ضروری کارروائیاں عمل میں لائی جاتی ہیں جن میں سرفہرست کلینک کو سیل کرنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

پنجاب میں نئے ہسپتال بنانے اور ان میں طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1627: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ میں کتنے نئے ہسپتال بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیاان ہسپتالوں میں تمام ٹیسٹ، آپریشن اور ادویات کی فری سہولت موجود ہے۔

(ج) کیاحکومت آبادی کے تناسب سے صوبہ بھر میں مزید نئے ہسپتال بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی20فروری2019 تاریخ ترسیل25اپریل2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ میں نئے تعمیر شدہ اور اپ گریڈ ہونے والے مراکز صحت کی تفصیل درج ذیل ہے

	نئے تعمیر شدہ مراکز صحت	اپ گریڈ ہونے والے مراکز صحت
1۔ڈسپنسریاں	11	00
2۔بی ایچ یوز	21	00
3۔آر ایچ سیز	13	03
4۔ٹی ایچ کیو ہسپتال	09	14
5۔ڈی ایچ کیو ہسپتال	02	02

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور دیہی مراکز صحت میں ٹیسٹ اور آپریشنز کی سہولیات موجود ہیں تاہم بنیادی مراکز صحت میں ٹیسٹوں اور آپریشنز کی سہولیات موجود نہیں ہوتی ان میں پرائمری سطح کی طبی سہولیات آوٹ ڈور کے طور پر دستیاب ہیں تاہم تمام سرکاری سطح کے سرکاری ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت میں ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے اپنے موجودہ طبی اداروں کو جن میں ضلعی ہسپتال، تحصیل ہسپتال، بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت شامل ہیں جن کوری ویمپ کرنے کے لیے جامع منصوبہ جات شروع کیے ہیں جن کی کل لاگت تقریباً48091.497 ملین روپے ہیں اور اس کے علاوہ حکومت نے نئے ہسپتال بنانے کے

منصوبہ جات سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن کی کل لاگت 23023.406 ملین روپے ہیں۔ حکومت کی یہ کوشش ہے کہ وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب عوام کے علاج معالجہ کے لیے زیادہ سے زیادہ طبی ادارے قائم کئے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ میں پولیو ورکرز کو دیئے جانے والے مشاہرہ سے متعلقہ تفصیلات

*1630: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت کتنے پولیو ورکرز ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ورکرز ریگولر ہیں اور کتنے ڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں ان کی تنخواہ کتنی ہے یا ان کو روزانہ کی بنیاد پر کتنے پیسے دیئے جاتے ہیں؟

(ج) صوبہ میں اب تک کتنے پولیو کے کیس سامنے آچکے ہیں اس جان لیوا بیماری کی آگاہی مہم کیلئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ تمام تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پورے پنجاب میں پولیو مہم کے دوران تقریباً 94,195 پولیو ویکسینیٹرز اور 17,299 سپروائزر اور دیگر کیٹگری کا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے کل تعداد 1,11,494 ہے۔

(ب)ان میں زیادہ تعداد گورنمنٹ کے مستقل ملازمین کی ہے جو مختلف سکیل میں کام کرتے ہیں۔ اور کچھ سٹاف نان ریگولر ہے جو اپنے عہدہ اور سکیل کے مطابق گورنمنٹ سے ماہانہ تنخواہ لیتے ہیں۔ متعدد جگہوں پر جہاں گورنمنٹ سٹاف کم دستیاب ہوتا ہے وہاں پر پولیو ٹیموں میں قطرے پلانے کیلئے رضاکار افراد پولیو مہم کے دنوں کے دوران رکھے جاتے ہیں جن کو یومیہ -/Rs. 500 مشاہرہ دیا جاتا ہے۔ رضاکار افراد کی تعداد مخصوص نہیں ہوتی اور ہر مہم کے دوران تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ علاوہ ازیں دیگر گورنمنٹ کے سارے پولیو اور نگران سٹاف کو بھی یہی مشاہرہ دیا جاتا ہے۔

(ج)سال 2019 میں اب تک صوبے میں پولیو کے 3 کیس رپورٹ ہو چکے ہیں جو کہ تینوں لاہور شہر سے ہیں۔ حکومت پنجاب پولیو مہمات کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن

کوشش کرتی ہے نیشنل ایمرجنسی ایکشن پلان کے تحت پولیو کے موذی مرض کے خاتمے کے لئے ڈیپارٹمنٹ کی کوششیں جاری ہیں جس میں ہر مکتبہ فکر اور معاون اداروں کی مدد، حمائیت اور معاونت شامل ہونی ضروری ہے۔ آبادی کے ہائی رسک گروپس، مہمان بچے، انکاری اور رہ جانے والے ٹارگٹ بچے ہمارا خاص ہدف ہیں۔ ہر پولیو مہم کے لئے مناسب آگاہی مہم چلائی جاتی ہے اور سیکورٹی کی صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب احتیاطی تدابیر بھی کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی اسامیوں کی تعداد و بھرتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*1666: جناب گلریز افضل گوندل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں DDHO کی کتنی اسامیاں منظور شدہ کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) DDHO کو تعینات کرنے کے لئے کیا Criteria ہے؟

(ج) کیا تمام DDHO کو میرٹ پر تعینات کیا گیا ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)صوبہ بھر میں DDHO کی کل منظور شدہ 148 اسامیاں ہیں جن میں سے 147 منظور شدہ ہیں جبکہ 01 اسامی DDHO حسن ابدال کی منظور شدہ نہیں ہے۔(اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)DDHO کو تعینات کرنے کے لئے گریڈ 17 اور 18 کے ڈاکٹرز ,SMO, SWMO MO,WMO اہل ہیں۔ تعیناتی کے لئے درج ذیل Criteria ہے:۔

1۔ دو سال کی ریگولر سروس لازمی ہے۔

2۔ امیدوار کے خلاف کسی قسم کی کوئی انکوائری زیر التوا نہ ہو۔

دوران سروس کسی قسم کی بڑی سزا کا حامل نہ ہو۔

(ج) تمام DDHO کو میرٹ پر تعینات کیا گیا ہے۔ مطلوبہ Criteria پر پورا اُترنے والے مناسب امیدواروں کو باقاعدہ انٹرویو کر کے تعینات کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ میں ٹراما سنٹر کی تعداد اور بھلوال میں ٹراما سنٹر کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*1667: جناب گلریز افضل گوندل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں کل کتنے ٹراما سنٹر بنا دیئے گئے ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا حکومت موٹروے کے نزدیک بھیرہ میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت کا تحصیل بھلوال میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ ہے تو ہاں کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ میں تقریباً 24 ٹراما سنٹر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) سپیشلائزڈ یونٹس اور نئے ٹراما سنٹرز بنانے پر پابندی عائد ہے۔ اس لئے حکومت اس وقت بھیرہ میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(ج) تحصیل ہسپتال بھلوال، ڈسٹرکٹ سرگودھا میں پہلے سے 20 بستروں پر مشتمل ٹراما سنٹر کام کر رہا ہے اس لئے تحصیل بھلوال میں حکومت کوئی نیا ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ بھر کے ضلعی ہسپتالوں سے خطرناک فضلہ تلف کرنے کے انسیریٹرز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1736: چودھری اشرف علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر کے کن کن اضلاع میں ہسپتالوں کے خطرناک کوڑا/ فضلہ کو تلف کرنے کے لئے انسیریٹرز نصب کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) کیامذکورہ انسیریٹرز میں سرکاری ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ، ہسپتالوں کا کوڑا/ فضلہ بھی تلف کیا جاتا ہے۔

(ج)صوبہ بھر کے تمام اضلاع سے ہسپتالوں کے خطرناک کوڑا/ فضلہ کو محفوظ انداز میں Incineratorsتک پہنچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی27فروری2019 تاریخ ترسیل22مئی2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے انفیکشن کنٹرول پروگرام کے زیر نگرانی 18-2017میں27اضلاع میں ماحول دوست انسیریٹرز نصب کئے گئے ہیں۔ جن میں ٹوبہ ٹیک سنگھ ،منڈی بہاؤالدین، جھنگ، مظفر گڑھ ،اوکاڑہ، خانیوال، بہاؤلنگر، سرگودھا، جہلم، خوشاب، نارووال، حافظ آباد، چکوال، سیالکوٹ، قصور، ننکانہ صاحب، چینوٹ، ساہوال، گجرات، بہاؤلپور، پاکپتن، بھکر، وہاڑی، گوجرانوالہ، شیخوپورہ اٹک، اورراجن پور شامل ہیں

۔

(ب)ان 27 انسیریٹرز کی تنصیب دسمبر 2018 میں مکمل کی گئی ہے اور یہ مکمل طور پر فعال ہیں اور سرکاری ہسپتالوں کا خطرناک کوڑا تلف کر رہے ہیں۔ انسیریٹرز لگنے کے پہلے مرحلے میں سرکاری ہسپتال شامل تھے۔ اس کے بعد دوسرے مرحلے کا آغاز ہو گا۔ جس میں پرائیویٹ ہسپتالوں کے علاوہ دیگر سرکاری محکموں کے تحت چلنے والے ہسپتال بھی شامل ہوں گے۔

(ج)صوبہ بھر کے تمام اضلاع سے ہسپتالوں کے خطرناک کوڑا / فضلہ کو محفوظ انداز میں Incinerators تک پہنچانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

1۔ سب سے پہلے خطرناک کوڑے کو عام کوڑے سے علیٰحدگی کے لئے تمام ہسپتالوں میں مختلف رنگ کے کوڑے دان (سرخ، پیلے اور سفید) مہیا کئے گئے ہیں۔

2۔ خطرناک کوڑا کو وزن کر کے سیل کیا جاتا ہے اور بار کوڈ سٹکر لگا کر مخصوص نمبر الاٹ کر دیا جاتا ہے۔

3۔ کوڑے کے لئے مختص کمرے (Yellow Room) تک خطرناک کوڑے کو پہنچانے کے لئے پیلی ٹرالی مہیا کی گئی ہے۔

4۔ کوڑے کو وقتی طور پر سٹور کرنے کے لئے 355 ہسپتالوں میں Yellow Room کمرے مختص کئے گئے ہیں جن میں ایئر کنڈیشنڈ یا چلر لگائے گئے ہیں جہاں کوڑے کا دوبارہ وزن کیا جاتا ہے۔

5۔ صوبہ بھر میں 37 ائیر کنڈیشنز گاڑیاں مہیا کی گئی ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر 155 ہسپتالوں سے 27 انسیریٹرز پر یہ فضلہ لیکر جاتی ہیں۔

6۔ انسیریٹرز تک پہنچنے پر ہر کوڑے کا تیسری بار وزن کیا جاتا ہے اور اسے جلا دیا جاتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سارے عمل کی بھرپور اور روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کے لئے جدید سوفٹ وئیر تیار کیا گیا ہے جو کہ کوڑے کے ہر تھیلے کا وزن، اسے موصول کرنے کی جگہ، ہر ایک کوڑے کے کمرے میں موجود تھیلے اور جتنے تھیلے جلائے گئے ہیں ان کی تعداد ظاہر کرتا ہے۔ اس کی ضلعی اور صوبائی سطح پر نگرانی کی جاسکتی ہے۔ انسیریٹرز کے مقام کی نگرانی کے لئے سی سی ٹی وی (CCTV) کیمرے نصب کئے گئے ہیں۔ کوڑا لے جانے والی گاڑیوں کی نگرانی کے لئے جیو فینسنگ پر مشتمل ایک نظام موجود ہے جو کہ گاڑی کے روٹ پر موجودگی یقینی بناتا ہے۔ یہ سب کچھ اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کیا جاتا ہے تا کہ گاڑی خطرناک کوڑا انسیریٹرز کے مقام کے علاوہ کہیں اور نہ لے جاسکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)</u>

خانیوال: پی پی 209 اور پی پی 210 جہانیاں میں بی ایچ یوز کی تعداد اور مطلوبہ سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1786: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 209 خانیوال اور پی پی 210 خانیوال میں کتنے BHU قائم ہیں؟

(ب) کیا ان BHU کی چار دیواریاں اور بلڈنگ درست حالت میں ہیں؟

(ج) کیا ان BHU میں ڈاکٹرز ضرورت کے مطابق تعینات ہیں اور اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(د) کیا ان BHU میں ضرورت کی ادویات مع سانپ اور کتے کاٹنے کی ویکسین اور First Aid کی سہولیات موجود ہیں کیا ان میں ایمبولینس کی سہولت بھی موجود ہے اگر ہاں تو کن کن BHU میں ایمبولینس موجود ہیں، تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 4مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 209 خانیوال میں 11 اور پی پی 210 جہانیاں میں بھی 11 بنیادی مراکز صحت قائم ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پی پی 209	پی پی 210
1۔بی۔ایچ۔یو 10/36 R	بی۔ایچ۔یو علی شیر واہن

2۔بی۔ایچ۔یو R 10/28 — بی۔ایچ۔یو میاں پور

3۔بی۔ایچ۔یو R 10/30 — بی۔ایچ۔یو رحیم شاہ

4۔بی۔ایچ۔یو R 10/171 — بی۔ایچ۔یو R 10/55

5۔بی۔ایچ۔یو R 10/76 — بی۔ایچ۔یو R 10/102

6۔بی۔ایچ۔یو R 10/44 — بی۔ایچ۔یو R 10/106

7۔بی۔ایچ۔یو R 10/58 — بی۔ایچ۔یو R 10/127

8۔بی۔ایچ۔یو L 15/74 — بی۔ایچ۔یو R 10/136

9۔بی۔ایچ۔یو L 10/70 — بی۔ایچ۔یو R 10/139

10۔بی۔ایچ۔یو L 10/79 — بی۔ایچ۔یو R 10/140

11بی۔ایچ۔یو L 10/67 — بی۔ایچ۔یو R 10/157

(ب)پی پی 209 خانیوال میں BHU 30/10R، BHU 58/10R، BHU 171/10R اور BHU 74/15L کی چار دیواری ٹھیک نہ ہے جبکہ BHU 67/10R کی بلڈنگ بھی خراب ہے مزید براں PP 210 جہانیاں میں BHU 102/10R اور BHU 106/10R کی چار دیواری ٹھیک نہ ہے۔

حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے مرحلہ وار ضلعی سطع اور تحصیل سطح کے ہسپتالوں کی Revamping کے لئے منصوبہ جات شروع کئے ہوئے ہیں تاہم

فنڈز کی کمی کی وجہ سے BHUs اور RHCs کی Revamping اور Strengthening کے منصوبہ جات شروع نہیں کئے جاسکے۔ مالی سال 2019-20 میں بنیادی مراکز صحت کی بہتری کے لئے ایک پروگرام Strengthening of BHUs Phase-1 شامل کیا ہے۔ جس کے تخمینہ لاگت تقریباً 300 ملین ہے اور 100 ملین کی Allocation رکھی ہے اس منصوبہ کے ذریعے بنیادی مراکز صحت کی مرمت کی جائے گی اور ضروری مشینری بھی مہیا کی جائے گی۔ چونکہ اس منصوبہ کی تکمیل مرحلہ وار ہے اس لئے جونہی فنڈز دستیاب ہونگے PP-209 اور PP-210 کے BHUs کی خراب عمارت اور چاردیواری بھی مرمت کی جائے گی۔

(ج) تمام BHUs میں ڈاکٹرز تعینات ہیں اور اپنی ڈیوٹی نہایت ایمانداری سے سرانجام دے رہے ہیں۔

(د) پی پی 209 خانیوال اور پی پی 210 جہانیاں میں موجود تمام BHUs پر ضرورت کی تمام ادویات موجود ہیں جن میں سانپ اور کتے کے کاٹنے کی ویکسین بھی موجود ہے۔، پی پی 209 خانیوال میں BHU 30/10R اور BHU 58/10R پر سرکاری ایمبولینس موجود ہے۔ پی پی 210 جہانیاں میں BHU 140/10R اور BHU 102/10R پر بھی سرکاری ایمبولینس کی سہولت موجود ہے جو کہ ایمرجنسی مریضوں کو قریبی THQ یا DHQ تک مفت رسائی کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ میں ضلعی سطح پر کی آگاہی مہم سے متعلقہ تفصیلات

*1788: محترمہ سبرینہ جاوید: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی طرف سے Stunting Child کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں تو کن کن اضلاع میں اور کیا ان اضلاع میں ضلع جہلم بھی شامل ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں ہے تو کیا وجوہات ہیں کہ اس کی آگاہی ضلع کی سطح پر نظر نہیں آرہی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 4مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ بچوں میں سے بچاؤ کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے خاطر خواہ اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت بچوں اور خواتین میں غذائی قلت سے بچاؤ اور خاتمے کے لئے مندرجہ ذیل سرگرمیاں منظم انداز میں جاری ہیں۔

#بچوں کی صحت اور غذائیت کی بہتری کے لئے حکومت پنجاب کی جانب سے صوبہ بھر کے مراکز صحت میں 1710 غذائی کمی کے علاج معالجہ کے مراکز قائم کئے گئے ہیں۔

#ماہر امراض اطفال کے زیر نگرانی تحصیل اور ضلعی ہسپتالوں میں Nutrition Stabilization Centers 58 قائم کئے جاچکے ہیں۔

#لیڈی ہیلتھ ورکرز کمیونٹی کی سطح پر خواتین اور بچوں کی ماہانہ اسکریننگ کر رہی ہیں تاکہ غذائی کمی کے شکار بچوں اور خواتین کی نشاندہی اور علاج کیا جاسکے۔

#کارکنان صحت کو غذائی کمی سے بچاؤ و علاج، بریسٹ فیڈنگ کی اہمیت اور ترغیب کے لئے خصوصی طور پر تربیتی کورس اور ورکشاپس کروائی گئیں۔

#ٹیچنگ اسپتالوں اور DHQs میں قائم Nutrition Stabilization Centers میں اضافی نرسز کی فراہمی۔

#غذائی کمی کا شکار بچوں کو خصوصی طور پر تیار کردہ خوراک Ready to use therapeutic food کی مفت فراہمی۔

Stunting سے بچاؤ کے لئے 6 ماہ سے 24 ماہ کی عمر کے بچوں کو سال میں دو دفعہ وٹامن اور منرلز سے بھرپور ساشے کی مفت فراہمی۔

#بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے بچاؤ کے لئے سال میں دو دفعہ Deworming

#خواتین اور نوعمر لڑکیوں میں خون کی کمی سے بچاؤ کے لئے فولاد اور فولک ایسڈ کی گولیوں کی مفت فراہمی۔

#غذائیت سے متعلق شعور اور آگاہی مہیا کرنے کے لیے اسکولز اور کالجز میں ہیلتھ سیشنز اور سیمینارز کا انعقاد۔

#ماں کے دودھ کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور اس سے متعلق درپیش مسائل کے حل کے لئے بڑے اسپتالوں میں Lactation Management Clinics کا قیام۔

#لیڈی ہیلتھ ورکرز کی جانب سے کمیونٹی سپورٹ گروپ کا قیام جس کے تحت غذائیت اور ماں کے دودھ کی اہمیت کی تعلیم کو عام کرنا۔

چھوٹے بڑے اسپتالوں میں دودھ پلانے والی ماؤں کی سہولت کے لیے 1234 بریسٹ فیڈنگ کارنرز کا قیام۔

#صوبہ بھر میں بریسٹ فیڈنگ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے Infant Feeding Board کا قیام اور صوبہ بھر میں بریسٹ فیڈنگ انسپکٹرز کی تعیناتی۔

#میڈیا بالخصوص سوشل میڈیا کے ذریعے غذائیت سے متعلق آگاہی اور غذائی کمی کی روک تھام کے لئے خصوصی مہم۔

مزید براں اس بات کا تذکرہ کرنا ضروری ہے کہ عوام الناس میں غذائیت سے متعلق شعور پیدا کرنے اور stunting کی روک تھام کے لئے سال میں دو دفعہ Nutrition Week منایا جاتا ہے۔ گذشتہ سال یکم تا 6 اکتوبر 2018 کے Nutrition Week کے دوران دیہاتوں اور کچی آبادیوں میں تقریباً 7 کروڑ 63 لاکھ افراد کو صحت اور غذائیت کی سہولیات فراہم کی گئی۔ اس دوران 78 لاکھ بچوں اور 19 لاکھ حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کی سکریننگ کی گئی جس میں سے 3 لاکھ 12 ہزار غذائی کمی کا شکار بچوں اور ایک لاکھ نو ہزار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو علاج کے لئے رجسٹر کیا گیا۔ دو سال سے چھوٹے

تقریباً2 ملین بچوں کو غذائی کمی سے محفوظ رکھنے کے لئے وٹامن اور معدنیات سے بھرپور ساشے فراہم کئے گئے۔ دو سے 5 سال اور اسکول جانے والے تقریباً14.9 ملین بچوں کو پیٹ کے کیڑوں سے بچاؤ کی دوائی دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ غذائیت اور ماں کے دودھ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے 2لاکھ 98 ہزار ہیلتھ ایجوکیشن سیشنز منعقد کئے گئے جن میں تقریباً32 لاکھ خواتین نے شرکت کی۔

اس سال کے 8 تا 13 اپریل کے Nutrition Week میں تقریباً7 کروڑ 73 لاکھ افراد کو صحت اور غذائیت کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ دوران ہفتہ پانچ سال سے چھوٹے تقریباً80 لاکھ بچوں کی غذائی کمی کی جانچ کے لئے سکریننگ کی گئی ہے اور اس میں سے غذائی کمی سے متاثر تقریباً دو لاکھ پچاس ہزار بچوں کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ ان کے علاج کے لئے رجسٹریشن بھی کی گئی۔ چھ سے چوبیس ماہ کے 4.1 ملین بچوں کو غذائی کمی سے محفوظ رکھنے کے لئے وٹامن اور معدنیات سے بھرپور ساشے مفت فراہم کئے گئے۔ بچوں میں پیٹ کے کیڑوں سے پیدا ہونے والی خون کی کمی سے بچاؤ کے لئے 4.8 ملین بچوں کی deworming کی گئی۔ Nutrition Week 2019 کے دوران تقریباً22 لاکھ حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کی غذائی کمی کے لئے سکریننگ بھی کی گئی اور ایک لاکھ انیس ہزار غذائی کمی کا شکار حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کے علاج معالجہ کے لئے رجسٹریشن کی گئی۔ عوام میں شعور اور آگاہی پیدا کرنے کے لئے 3 لاکھ 63 ہزار ہیلتھ ایجوکیشن سیشنز کا انعقاد کیا گیا جس میں تقریباً44 لاکھ خواتین نے شرکت کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حکومت

پنجاب نےStunting کی روک تھام کے لئے مالی سال20-2019 کے لئے 45 کروڑ مختص کئے گئے۔

(ب)پنجاب بھر کی طرح ضلع جہلم بھی غذائیت کی کمی کے خاتمے کے پروگرام (Stunting Reduction Program)میں شامل ہے جس کے تحت ضلع بھر میں 24غذائی کمی اور علاج کے مراکز قائم کیے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ ڈسٹرکٹ ہیلتھ کوارٹر ہسپتال جہلم میں چائلڈ اسپیشلسٹ کی زیر نگرانی Nutrition Stabilization Centre قائم کر دیا گیا ہے۔ ضلع بھر میں غذائیت سے متعلق آگاہی کے سلسلے میں سال میں دو مرتبہ Nutrition Weekمنایا جاتا ہے۔8 تا13 اپریل2019 کے Nutrition Weekکے پہلے راؤنڈ میں 5008 ہیلتھ ایجوکیشن سیشنز کا انعقاد کیا گیا جس میں59262خواتین نے شرکت کی۔ آگاہی مہم کے سلسلے میں ضلع اور تحصیل کی سطح پر آگاہی واک، سیمینارز کا انعقاد بھی کیا گیا۔ مہم کے دوران گرلز کالجز اور اسکولوں میں زندگی کے پہلے ہزار دن میں صحت اور غذائیت کی اہمیت کے بارے میں خصوصی لیکچرز دیئے گئے۔ دوران ہفتہ 5 سال سے چھوٹے 135,435 بچوں کی غذائی قلت کی جانچ کی گئی اور غذائی کمی کے شکار بچوں کو قریبی غذائی کمی کے علاج کے مراکز پر رجسٹر کیا گیا۔63,100 حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کی غذائی کمی کی جانچ کی گئی اوار جس میں سے 257 غذائی

قلت کا شکار خواتین کو علاج کے لئے رجسٹر کیا گیا۔ اس کے علاوہ خواتین کو ہنر مند فرد سے زچگی کروانے اور دوران حمل معائنہ کے لئے قریبی مرکز صحت ریفر کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

رحیم یار خان: بستی مکوڑا یو سی کچہ چوہان کی عوام کیلئے بنیادی مرکز صحت کی سہولت کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*1812: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گنجان آبادی پر مشتمل بستی مکوڑا ضلع رحیم یار خان اور ضلع راجن پور کی حد ثانی پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بستی مکوڑا کی یو سی کچہ چوہان میں ابھی تک کوئی بی ایچ یو نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بستی مکوڑا اور موضع / یو سی کچہ چوہان کی پبلک / عوام کے لئے مضافات میں بھی کوئی سرکاری ڈسپنسری یا ہسپتال نہ ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس کثیر آبادی کے لئے بنیادی مرکز صحت قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں۔

(ب) بستی کچہ چوہان یو سی بنگلہ اچھا، تحصیل روجھان ضلع راجن پور میں واقع ہے اور یو سی بنگلہ اچھا میں پہلے ہی سے ایک RHC فنگشنل ہے۔

(ج) بستی مکوڑا کیونکہ ضلع راجن پور اور ضلع رحیم یار خان کی حد ثانی پر واقع ہونے کی وجہ سے اس مضافات میں ضلع رحیم یار خان کا بنیادی مرکز صحت آباد پور اور رورل ڈسپنسری دولت پور واقع ہے جس سے بستی مکوڑا کی عوام فیض یاب ہو رہی ہے۔

(د) رحیم یار خان کے دو ہیلتھ سینٹر ز بنیادی مرکز صحت آباد پور اور رورل ڈسپنسری دولت پور پہلے سے ہی صحت کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ نئے بی ایچ یو کی کوئی سکیم زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

لاہور: بر ڈوڈ روڈ پر واقع ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری سے متعلقہ تفصیلات

*1828: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) برڈوڈ روڈ لاہور پر واقع ڈرگ ٹسٹنگ لیبارٹری میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ادارہ ہذا کا بجٹ کتنا ہے؟

(ج) سال 2018 میں کتنے چھاپے مارے گئے ؟

(د) کیا عام آدمی وہاں پر کوئی دوائی چیک کروا سکتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) برڈووڈ روڈ لاہور پر واقع ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری میں اس وقت 79 ملازمین کام کر رہے ہیں، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ ہذا کا سال 19-2018 کا بجٹ 180 ملین روپے ہے، جس میں ملازمین کی تنخواہیں اور ادارہ ہذا کے انتظامی اخراجات شامل ہیں۔

(ج) گذشتہ سال 2018 میں حکومتِ پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ضلع و تحصیل کی سطح پر تعینات ڈرگ انسپکٹرز نے پنجاب بھر میں کل 40,556 میڈیکل سٹورز / فارمیسیز پر چھاپے مارے، 6,438 ادویات کے نمونہ جات ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز پنجاب کو تجزیے کے لیے بھیجے، 301 نمونہ جات ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کے مطابق غیر معیاری اور 29 جعلی قرار دیے گئے۔ جبکہ سال 2018 میں کل 1715 میڈیکل سٹورز / فارمیسیز کو DRAP Act 2012 Drug Act 1976/ کے قوانین کی خلاف ورزی پر سیل کیا گیا۔

(د) پنجاب ڈرگ رولز 2007 موجود ہیں جس کے Rule11(2) کے مطابق گورنمنٹ Analyst ان ادویات کے نمونے کی ٹیسٹنگ کر سکتا ہے جو کسی ڈرگ انسپکٹر نے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کو بھیجے ہوئے ہوں یا کسی گورنمنٹ یا عوامی ادارے سے موصول ہوا ہو۔ مزید عرض ہے کہ ایک عام آدمی گورنمنٹ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری سے دوائی چیک کرواسکتا ہے، جس کے لیے پنجاب ڈرگ رولز 2007 کا Rule(13) موجود ہے۔ اس کے مطابق عام آدمی پنجاب ڈرگ رولز 2007 کے Schedule'C' میں متعین کردہ سیمپلز کی فیس کے تحت اپنی دوائی کا Sample گورنمنٹ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کو ٹیسٹنگ کے لیے بھیج سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ بھر میں سوائن فلو کے مریضوں کی تعداد اور اس کے تدارک کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1861: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نومبر 2018 سے مارچ 2019 تک صوبہ بھر میں سوائن فلو کے کتنے مریض رپورٹ ہوئے؟

(ب) ان میں سے کتنے مریض جاں بحق ہو گئے؟

(ج) سوائن فلو کو روکنے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) کیا سوائن فلو سے بچاؤ کی کوئی ویکسین موجود ہے۔ اگر ہاں تو آخری بار صوبہ بھر میں ویکسینیشن کب کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) نومبر 2018 سے مارچ 2019 تک صوبہ بھر میں 641 مریض رپورٹ ہوئے جن میں سے 68 Confirmed مریض رپورٹ ہوئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب بھر میں 06 مریض جاں بحق ہوئے جن میں سے 3 کا تعلق بہاولپور اور 3 کا ملتان سے تھا۔

(ج) لوگوں میں اس سے بچاؤ کی آگاہی مہم شروع کی اور High Risk علاقہ اور مریضوں کے ساتھ رہنے والے اور ارد گرد کے ہسپتالوں کے سٹاف اور مریضوں کے اٹینڈنٹ کو بھی سوائن فلو سے بچاؤ کی ویکسینیشن کی جاتی ہے۔

(د) جی سوائن فلو سے بچاؤ کی ویکسین موجود ہے اور مارکیٹ میں بھی Vaxigrib کے نام سے عام مل جاتی ہے۔ 2018 میں DGHS, Punjab آفس نے 75,000 ویکسین خریدی اور 2019 میں 50,000 ویکسین خریدی گئی اور پنجاب کے تمام High Risk افراد کو لگائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

ضلع میانوالی میں ایم بی بی ایس اور ڈینٹل ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1888: جناب امین اللہ خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں ایم بی بی ایس / ڈینٹل ڈاکٹرز کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ کتنی اسامیاں پر اور کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) ضلع میانوالی میں ایم بی بی ایس / ڈینٹل ڈاکٹرز کی کوٹہ سیٹیں حکومت نے کب سے ختم کر رکھی ہیں ان کو کس بنیاد پر ختم کیا گیا ہے۔ تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(ج) حکومت ضلع میانوالی میں ایم بی بی ایس / ڈینٹل ڈاکٹرز کی خالی سیٹوں کو فل کرنے / کوٹہ سیٹوں کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع میانوالی میں ایم بی بی ایس / ڈینٹل ڈاکٹرز کی 580 منظور شدہ اسامیاں ہیں 260 اسامیاں پُر اور 320 اسامیاں خالی پڑی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت نے ضلع میانوالی سمیت پنجاب بھر میں ایم بی بی ایس / ڈینٹل ڈاکٹرز کی کوٹہ سیٹیں ختم نہ کی ہیں اور ان سیٹیوں پر بھرتی PPSC کے ذریعے کوٹہ سسٹم کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔

(ج) ضلع میانوالی میں ایم بی بی ایس / ڈینٹل ڈاکٹرز کی خالی سیٹوں کو پُر کرنے کے لئے ہر جمعرات کو ڈی سی آفس میانوالی میں واک ان انٹرویو کا انعقاد کیا جاتا ہے اور RHC اور BHU پر ڈاکٹر کی تعیناتی کے لئے PHFMC ہر ہفتہ کو واک ان انٹرویو کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

ضلع بہاولپور: بی۔ایچ۔یو خیر پور کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1890: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے خصوصی شفقت کرتے ہوئے بی۔ایچ۔یو خیر پور ڈاہا ضلع بہاولپور کو اپ گریڈ کر کے آر ایچ سی کا درجہ دینے کی منظوری دی اور اس کی عمارت بھی مکمل ہو چکی ہے، مگر ابھی تک اس میں عملہ اور ڈاکٹرز تعینات نہیں کئے گئے اور آر ایچ سی لیول کی سہولیات بھی فراہم نہیں کی گئیں؟

(ب) کیا حکومت اس میں ڈاکٹرز مع عملہ اور دیگر مشینری آر ایچ سی لیول کی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سابقہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے بذریعہ چٹھی نمبری PO(D-III) 8-21/13 (VII)Dated 16.02.2016 کے تحت بنیادی طبی مرکز خیر پور ڈاہا کو دیہی طبی مرکز بنانے کی منظوری دی تھی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز یہ سکیم تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور امید ہے کہ 30.07.2019 تک محکمہ بلڈنگ اس کو مکمل کر کے محکمہ صحت کے حوالے کر دے گا۔

(ب) یہ سکیم مکمل ہونے کے بعد ہی حکومت اس میں تمام عملہ تعینات کرے گی اور آر ایچ سی لیول کی مشینری مہیا کرے گی۔ نیز ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی، بہاولپور کو مختص شدہ فنڈز کے تحت بقیہ مشینری خرید لی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

بہاولپور: پی پی 251 مبارک پور میں آر ایچ سی کا قیام سے متعلقہ تفصیلات

*1893: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مبارک پور آر ایچ سی، پی پی 251 بہاولپور کب قائم ہوا۔ اس کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے اور کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں ایمرجنسی اور گائنی سہولیات دستیاب ہیں؟

(ج) اس میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں۔ خالی اسامیاں پر کب تک تعیناتی کر دی جائے گی؟

(د) اس آر ایچ سی میں روزانہ کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں اور ان کو کیا کیا سہولیات اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) اس میں کیا ایکسرے مشین اور ایمبولینس وغیرہ ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سی مبارک پور سال 1975 میں قائم ہوا۔ اس کی بلڈنگ 25 کمروں پر مشتمل ہے نیز اس میں مریضوں کے داخلے کیلئے 20 بیڈز پر مشتمل وارڈز بھی ہیں۔

(ب) جی ہاں اس میں ایمرجنسی اور گائنی کی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 66 ہے جن میں سے 18 اسامیاں چند ماہ سے خالی ہیں۔ ڈاکٹر کی دو خالی اسامیوں پر انٹرویوز کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے جن پر جلد ہی تعیناتی کر لی جائے گی۔ نرسز کی خالی اسامیاں پُر کرنے کیلئے 2400 چارج نرسز کی ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے جن پر جلد ہی تعیناتی کر دی جائے گی۔ باقی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آر ایچ سی ہذا میں روزانہ 400 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں اس کے علاوہ مہلک بیماریوں سے متعلق روک تھام کیلئے EPI Centre، زچہ بچہ کیلئے Gynae کی سہولت کے علاوہ لیبارٹری اور الٹرا ساؤنڈ بھی میسر ہے۔

(ہ) آر ایچ سی مبارک پور میں ایکسرے مشین موجود ہے تاہم مشین پرانی ہونے کی وجہ سے ناقابل مرمت ہے۔ حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کے ترقیاتی پروگرام برائے 2018-19 اور مالی سال 2019-20 میں آر ایچ سی مبارک پور بہاولپور کی نئی ایکسرے مشین مہیا کرنے لئے فنڈز موجود نہیں ہیں۔ اس لئے فوری طور پر یہاں پر نئی ایکسرے مشین مہیا نہیں کی جاسکتی اس آر ایچ سی میں ایمبولینس کی سہولت موجود ہے تاہم یہ ایمبولینس ریسکیو 1122 کے زیر اہتمام کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

ضلع اٹک: ٹی ایچ کیو ہسپتال حسن ابدال میں میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1942: جناب افتخار احمد خانؒ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال حسن ابدال ضلع اٹک میں صحت کی تمام بنیادی سہولتیں میسر نہ ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں کون کونسی مشینری موجود ہے اور کونسی مشینری موجود نہ ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود نہ ہے اور کیا عورتوں کا الٹرا ساؤنڈ بھی مرد کرتے ہیں؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں کل کتنا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے کتنی اسامیاں پر اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کرنے، لیڈی ٹیکنیشن اور مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال حسن ابدال میں مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں:۔

شعبہ حادثات، نارمل ڈلیوری / آپریشن، گائناکالوجسٹ، چائلڈ سپیشلسٹ، میڈیکل سپیشلسٹ، شعبہ ڈینٹل، ایکسرے، لیبارٹری، مفت ادویات، ہیپاٹائٹس کلینک، فیملی کلینک NCD، کلینک، ٹی بی کی مفت ادویات، غذائی کمی کا مفت علاج، حفاظتی ٹیکہ جات، ڈینگی بخار کی تشخیص وعلاج۔

(ب) ٹی ایچ کیو حسن ابدال ضلع اٹک میں جو ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں ان کی تمام مشینری موجود ہے (آئی، ایکسرے، ڈینٹل تھیٹر، گائنی ڈیپارٹمنٹ) جبکہ ڈائیلاسز اور کارڈیک یونٹ نہ ہے اور نہ اسکی مشینری موجود ہے۔

(ج) ٹی ایچ کیو حسن ابدال میں دو الٹرا ساؤنڈ مشینز ہیں۔ ایک الٹرا ساؤنڈ مشین گائنی او پی ڈی میں گائناکالوجسٹ استعمال کرتی ہے جبکہ دوسری الٹرا ساؤنڈ مشین ریڈیالوجسٹ روم میں موجود ہے جو کہ میل ریڈیالوجسٹ ہمراہ لیڈی ڈاکٹر استعمال کرتے ہیں۔

(د) ٹی ایچ کیو ہسپتال حسن ابدال میں اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Vacant	Filled	Sanctioned
41	101	142

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ہسپتال میں الٹرا ساونڈ کی سہولت موجود ہے۔ مرد مریضوں کا الٹرا ساؤنڈ مرد ڈاکٹر جبکہ خواتین مریضوں کا الٹرا ساؤنڈ لیڈی ٹیکنیشن کرتی ہے۔ دیگر تمام ضروری سہولیات موجود ہیں

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

سرائے عالمگیر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے قیام، سٹاف کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2106: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرائے عالمگیر (گجرات) کب بنایا گیا تھا اور اس میں اسپیشلسٹ ڈاکٹر، MO، پیرامیڈیکل و دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے نیز کون کون سی اسامیاں کتنے کتنے عرصہ سے خالی ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا متذکرہ THQ ہسپتال میں ای این ٹی سرجن، گائناکالوجسٹ، آرتھوپیڈک سرجن، ماہر امراض اطفال اور بے ہوشی کے ڈاکٹر کی سہولت میسر ہے نیز کیا آپریشن کے تمام انتظامات یہاں پر موجود ہیں؟

(ج) کیا حکومت THQ ہسپتال سرائے عالمگیر میں خالی اسامیاں جلد از جلد پر کرنے اور دیگر ضروری سہولیات مع مشینری فوری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 25 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرائے عالمگیر (گجرات) کا باقاعدہ آغاز اپریل 2016 میں ہوا تھا اور اس میں اسپیشلسٹ ڈاکٹرز، MO ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل و دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں THQ ہسپتال سرائے عالمگیر میں ای این ٹی سرجن، گائناکالوجسٹ، آرتھوپیڈک سرجن، ماہر امراض اطفال اور بے ہوشی کے ڈاکٹر کی اسامیاں منظور شدہ ہیں نیز آپریشن کے تمام انتظامات موجود ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
ENT Surgeon	01	0	01
Gynaecologist	01	1	0
Orthopaedic Surgeon	01	0	01
Paediatrician	03	1	02

(ج) THQ ہسپتال سرائے عالمگیر میں موجود خالی اسامیاں جلد از جلد پر کر دی جائیں گی اور دیگر ضروری سہولیات مع مشینری پہلے سے ہی موجود اور مکمل طور پر فعال ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

لاہور　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 13 جولائی 2019　　　　　　سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 15 جولائی 2019 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب صہیب احمد ملک	828
2	چودھری افتخار حسین	1197
3	رانا محمد افضل	1283
4	چودھری اشرف علی	1736-1450
5	جناب محمد جمیل	1454
6	جناب ممتاز علی	1572-1519
7	چودھری افتخار حسین چھچھر	1561
8	میاں جمیل احمد	1582
9	محترمہ کنول پرویز چودھری	1593-1590
10	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1627
11	محترمہ حناء پرویز	1630
12	جناب گلریز افضل گوندل	1667-1666
13	محترمہ شاہدہ احمد	1786
14	محترمہ سبرینہ جاوید	1788

15	سید عثمان محمود	1812
16	محترمہ عائشہ اقبال	1828
17	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1861
18	جناب امین اللہ خان	1888
19	ملک خالد محمود بابر	1893-1890
20	جناب افتخار احمد خان	1942
21	جناب محمد ارشد چودھری	2106